www.understandquran.com

سبق - 3

عقائد

قبر میں دو کالے اور نیلے فرشتے مردہ سے سوال کرنے آتے ہیں، ان کو منکر اور نکیر کہا جاتا ہے، یہ دونوں مردوں سے تین سوال کرتے ہیں: تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ اور تیرا نبی کون ہے؟ جن لوگوں نے اپنی زندگی میں اللہ پر ایمان لایا ہوگا اور صحیح طور پر اسلام پر عمل کیا ہوگا ان کے لیے ان سوالات کا جواب دینا آسان ہوگا۔

دعا

”اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ، وَالْجُنُوْنِ، وَالْجُذَامِ، وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ“۔(ابوداؤد:۱۵۵۴)

ترجمہ: اے اللہ! میں برص سے، پاگل پن سے، جذام سے اور تمام بری بیماریوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث

”وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ “۔(مسلم:۲۶۹۹)

ترجمہ: اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

اخلاق وآداب

اللہ تعالیٰ نے پہلا لفظ ”اِقْرَءْ“ (یعنی پڑھو) نازل کیا؛ لہٰذا جب بھی آپ کوئی اچھی چیز پڑھیں تو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملنے والے انعامات کا تصور کریں۔ آپ کا بہترین ساتھی آپ کی کتاب ہے؛ اس لیے کتاب کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھیں اور اس کا خاص خیال رکھیں۔ کتاب کا خوب اچھی طرح سمجھ کر مطالعہ کرنا کتاب کے ادب میں شامل ہے۔

سیرت رسول ﷺ

آپ ﷺ کے چچا ابو طالب آپ ﷺ کے لیے ایک مضبوط سہارا تھے، وہ قریش کے سرداروں میں سے تھے اور آپ نے ہر موڑ پر اپنے بھتیجے حضرت محمد ﷺ کی حمایت کی اور مکہ والوں کے ظلم سے آپ کو بچائے رکھا، لیکن نبوت کے دسویں سال میں ابو طالب کا انتقال ہوگیا، اسی سال آپ ﷺ کی پیاری بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا بھی انتقال ہوا۔ ان دونوں کے انتقال کا آپ ﷺ کو بہت غم تھا کیونکہ یہ دونوں آپ ﷺ کو بہت ہی عزیز تھے اور دونوں آپ ﷺ کے بہت ہی مضبوط سہارا تھے۔

قرآن

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿1﴾ اِلَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿2﴾ يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۚ﴿3﴾ كَلَّا لَيُنۡۢبَذَنَّ فِى الۡحُطَمَةِ ۖ﴿4﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡحُطَمَةُ ؕ﴿5﴾

نوٹ: سورۂ ھمزہ کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔